



## سوال

(160) والدین کی طرف سے حج کی صورت کیا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لندن سے محمد افضل سوال کرتے ہیں کچھ بھائی کہتے ہیں کہ جس شخص کے والدین نے حج نہیں کیا وہ اپنا حج نہیں کر سکتا یہاں تک کہ پہلے والدین کا حج ادا نہ کر لے۔ اس بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حج کی فرضیت کے بارے میں اللہ رب العزت کا یہ فرمان اصل بنیاد ہے اور اسی کی روشنی میں فرض ہونے کا فیصلہ کیا جائے گا۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۙ ۹۷ ... سورة آل عمران

”اللہ کی طرف سے اس شخص پر حج فرض ہے جو بیت اللہ تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو۔“

ظاہر ہے یہاں طاقت سے مراد در راہ ہے کہ اس کی مالی پوزیشن ایسی ہو کہ حج کے سفر کے حملہ اخراجات برداشت کر سکے اور واپس آنے تک اپنے اہل خانہ کے اخراجات بھی پورے کر سکے۔

اب باپ ہو یا بیٹا جس کی اپنی اقتصادی حالت ایسی ہے کہ حج فرض ہو جاتا ہے تو پھر انہیں ایک دوسرے کا انتظار کئے بغیر حج کرنا ہوگا۔ اگر ایک آدمی کے والدین پر حج فرض ہی نہیں ہے تو اس کے لئے یہ ضروری نہیں کہ وہ پہلے اپنے والدین کا حج کرے۔

اور اگر کوئی آدمی اپنے والدین کی طرف سے حج کرنا چاہتا ہے کیونکہ والدین کسی عذر کی بنا پر حج نہیں کر سکتے تب بھی اسے پہلے اپنا حج کرنا ہوگا اس کے بعد ہی والدین کا حج کر سکتا ہے۔ کیونکہ جو آدمی کسی دوسرے کی طرف سے حج کرنا چاہتا ہے اس کے لئے پہلے اپنا حج کرنا ضروری ہے ورنہ وہ حج بدل نہیں کر سکتا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

# فتاویٰ صراط مستقیم

ص 354

محدث فتویٰ